



سوال

(543) ہتھوٹے بچوں پر بھی قربانی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا ہتھوٹے بچوں پر بھی قربانی آتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص چاہتا ہے کہ اپنے ہتھوٹے بچے کو حج کروائے تو وہ اس بات کا پابند ہے کہ اس سے حج کے تمام احکام عمل میں لائے جیسے کہ وہ خود کر رہا ہے، اور ان میں سے ایک قربانی بھی ہے۔ اگر اسے قربانی میسر نہیں ہے تو اس کے لیے وہی حکم ہے جو اس کی اپنی ذات کے لیے ہے۔ یعنی اس کی طرف سے روزے رکھے۔ اس مسئلے میں فہم و استنباط سے ہماری سمجھ میں یہی آیا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 394

محدث فتویٰ